



سوال

(97) امام سفیان ثوریؒ کو ثوری کیوں کہتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام سفیان ثوریؒ کا نام ثوری کیسے پڑ گیا کہا جاتا ہے کہ "انہوں نے مسجد میں داخل ہوتے ہوئے بایاں پاؤں آگے کیا تھا تو انہیں ان کے استاد نے آواز دی اسے ٹور بایاں پاؤں کیوں آگے کیا اور سنت کی مخالفت کی۔ تو سفیان نے اپنا نام ثوری رکھ لیا، تاکہ انہیں وعظ و نصیحت رہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ مولانا سعید الرحمن۔ 23/جمادی الاولیٰ 1415ھ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

کتب الرجال میں اپنی استطاعت کے مطابق تلاش بسیار کے بعد ہمیں یہ قول نہیں ملا۔ بلکہ کتب رجال سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ "ثور" قبیلہ ہے جیسے کہ ابن خلکان کی "وفیات الاعیان" میں ہے؛

"امام سفیان ثوریؒ خلیفہ مہدی پر داخل ہوئے اور ایسی باتیں کہیں جن میں شدت بھی تھی تو عیسیٰ بن موسیٰ نے انہیں کہا، "آپ امیر المؤمنین سے اس طرح باتیں کرتے ہیں اور آپ تو ثور قبیلہ کے ایک فرد ہیں تو سفیان ثوریؒ نے فرمایا، ثور قبیلہ کا وہ شخص جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے تیری قوم کے اس شخص سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔

اور آپ کا نسب اس طرح بیان کیا ہے۔ سفیان بن سعید بن مسروق بن حبیب بن رافع بن عبد اللہ بن عوصہ بن آبی عبد اللہ بن متقہ بن نصر بن الحارث بن ملکان بن ثور ابن عبد مناة بن آد بن طابخہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن عدنان۔

اور ابن آبی الدنیا نے محمد بن خلف التیمی سے ان کا نسب اسی طرح بیان کیا ہے لیکن انہوں نے منقلہ اور الحارث کو ساقط کیا ہے اور مسروق کے بعد حمزہ کو زیادہ کیا ہے باقی ایک جیسا ہے۔

اور اسی طرح جیشم بن عدی اور ابن سعد نے ان کا نسب اسی طرح ذکر کیا ہے اور وہ ثور بن طابخہ کی اولاد میں سے ہیں۔

اور بعض نے ثور حمدان سے نسب جوڑا ہے لیکن یہ قول قابل نہیں۔



دیکھیں سیر آعلام النبلاء (7/229) اور زرکلی نے اعلام (3/104) میں انہیں بنی ثور بن عبدمنافہ مضر سے بتایا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 203

محدث فتویٰ